# رب العلم

(فضائلِ امام محمد باقر جل جلالہ جل شانہ)

مولف

غلامِ علی

انجمن تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

# رب العلم

(فضائلِ امام محمد باقر جل جلالہ جل شانہ)

مولف

غلامِ علی

انجمن تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

# پیش لفظ

ہر حمد ہے خلاقِ توحید، خالقِ ربوبیت ،رزاقِ عالمین ،رب الارباب ،مسبب الاسباب ،مسجودِ حقیقی ، مالک وصاحب یوم الدین ،مولائے کُل امامِ حق علی المرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔۔

## بے شمار و بے حساب درود و سلام محمدؐ و آل محمدؐ پر۔۔۔۔

مودتِ معصومینؑ ۲۔۱، بحرالفضل، مرگ بر مقصرین ،مومن کا عقیدہ ،فیضانِ ولایت ، اسیرِ ناموسِ تبرا ،عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، بے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحۂ فکریہ ،قندیلِ معرفت ،گنجینۂ مودت ،تذکرہ حق، Blasphemy And Muslims ،فضائل حیدری، عظمتِ نادعلی، جو مجھ پر بیتی، معدنِ بقا ، کلماتِ حق، فضلِ ذوالجلال، شمع عشق، عقیدے کی جنگ، اعتقاداتِ شیعہ، عرش، علی اللہ جل جلالہ جل شانہ ،بے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۲) ،ضامنِ توحید ،سکون عالمین ،ضربِ مختار ،سُلطانِ واحد، ابوالاسلام، جامِ انوار، رب العزا ،پوسٹ مارٹم توحید در زندان، انا عبدِ علی المرتضیٰ ،مسکنِ نبوت و ولایت ،حمدِ علی، گوہر ولایت ، Divine Reality Of Welayat E Mutliqa، رب الانبیا، مخزن المعارف ،معدنِ عشق، حسینؑ شافی حسینؑ کافی ،محفلِ تبرا شریف ،رب العابدین، اسرارِ عشق ،خلاقِ توحید علی جل جلالہ جل شانہ ،۵۰ کتابوں کا سفر، طوافِ کربلا، حاجت روائے اکبر، Hussain-jj The Omniscience فنا در عشق علی جل جلالہ ،تعلیمات امامیہ ،امامِ امامت ، اربابِ عشق و وفا عباسؑ ، اور کچھ حقیقتیں کے بعد ''رب العلم'' میری اکسٹھویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔

اس کتاب میں میں نے جناب رب العلم باقر العلوم مولا امام محمد باقر جل جلالہ جل شانہ کے بے حساب و بے شمار فضائل میں سے چند فضائل کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔۔

منکر و مقصر مُلا معصومینؑ کے فضائل کو گھٹانے اور چھپانے کے گھناونے عمل میں مصروف ہیں۔۔ ایسے میں میری کوشش رہتی ہے کہ معصومینؑ کے ان حقیقی فضائل سے اپنی نوجوان نسل کو آگاہ کروں جن کو بدبخت مُلا و مولوی چھپاتے ہیں۔۔ امام محمد باقر جل جلالہ کے حقیقی فضائل و عظمت کو بھی مقصر و منکر مُلا و مولوی چھپاتے ہیں۔۔ میں نے اس کتاب میں مولا امام محمد باقرؑ کے مشہور و معروف خطبۂ علم کو بھی شامل کیا ہے۔۔ امامؑ کا یہ خطبہ بے حساب اسرار و رموز اور فصاحت و بلاغت کا مجموعہ ہے۔۔ اگر صرف اس خطبے کی تفسیر کی جائے تو صرف اس خطبے پر ۱۰۰۰ صفحے کی کتاب لکھی جاسکتی ہے۔۔ آغا صدرالدین طوسی نے اپنی کتاب گوہرِ معرفت میں امام محمد باقر جل جلالہ کے خطبۂ علم کو شامل کیا ہے اور اس خطبے کے حوالے سے امام موسی کاظم جل جلالہ جل شانہ کی ایک حدیث بھی نقل کی ہے جس میں امام موسی کاظمؑ نے فرمایا کہ امام محمد باقرؑ کے اس خطبۂ علم میں بہت سے روحانی اور نورانی اسرار پوشیدہ ہیں۔۔ جو شخص بھی حصول علم کی نیت سے مولا امام محمد باقرؑ کا یہ خطبۂ علم پڑھے گا اور پھر بارگاہِ امام محمد باقرؑ میں رزق علم کی بھیک مانگے گا وہ دولتِ علم سے مالامال ہو جائے گا۔۔ امام محمد باقرؑ اُسے اُس کا من چاہا علم عطا فرمایں گے۔ آغا مہدی بحر العلوم نے اپنی کتاب بیت الانوار میں امام محمد باقرؑ کے خطبۂ علم کو شامل کیا اور لکھا کہ امام محمد باقرؑ کا یہ خطبۂ علم معجزاتی تاثیر رکھتا ہے جو شخص بھی اس خطبے کو تمام تر یقین اور جذبۂ ایمانی کے ساتھ پڑھے گا اسے درِ محمدؐ و آل محمدؑ سے بے پناہ علم حاصل ہوگا۔۔ اور اُسے کبھی کسی علمی میدان میں شکست نہ ہوگی۔۔

میری مولاؑ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ خالقِ علم اور رب العلم کے صدقے میں ہمارے سینوں کو اور ہمارے ذہنوں کو علومِ حق سے منور اور معطر کر دیں۔۔

آمین۔۔یا علیؑ رب العالمین

**ناشرِ تبرا**

**غلامِ علی**

.Contact:www.Twitter.com/Ghulameali110

www.Twitter.com/Ghulameali90

# خطبۂ علم

آیت اللہ العظمٰی رہبر معظم امامِ حق مولا محمد باقر جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا۔۔ میں ہر علم کو پیدا کرنے والا ہوں۔۔ تمام علوم کو میں نے ایجاد کیا ہے۔۔ تمام علوم کی کنجیاں میرے ہاتھ میں ہیں۔۔ جس جس نے میری ذات کا انکار کیا وہ کافر ہوا۔۔ میرے حکم کے بغیر کوئی علم حاصل نہیں کرسکتا۔۔ میں نے بے شمار علوم کو خلق کیا۔۔ جو بھی میرے در پر جھکتا ہے اور علم کی بھیک مانگتا ہے اُسے میں بے حساب علم سے نوازتا ہوں۔۔ جس نے مجھ سے طلب نہیں کیا اس نے علم نہیں پایا بلکہ خرافات کو گلے لگایا۔۔ علم الٰہی کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ توحید کو میں نے خلق کیا اور میں اس کا عالم ہوں۔۔۔ علمِ نبوت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علم ولایت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ ربوبیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ مسجودیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ خلاقیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ رزاقیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علم جلالی کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ جمالی کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ نور کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ ملکوتیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علم جبروتیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ لاہوتیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علم قدرت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ رحمانیت کو میں خلق کیا اور میں اس کا عالم ہوں۔۔

علمِ رحیمیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ اَحدیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ وحدانیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ شہادت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ ایمان کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ کریمیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ اول کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ آخر کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ ظاہر کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ باطن کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ غیب کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ ستاریت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ غفاریت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ عدل کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ عرفان کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ قرآن کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ محمودیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔ علمِ ہدایت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ حکمت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ رشد کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ اسلام کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ عبادات کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ سجدہ کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔ علمِ حیات کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ معبودیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ عبدیت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ شعور کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ عقل کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔

علمِ حق کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ بقا کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ فنا کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ موت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ عشق کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ مودت کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ امید کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ جذبات کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ موجودات کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ مخلوقات کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ انسان کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ جمادات کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ نباتات کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ حیوانات کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ نفوس کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ عرش کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ فرش کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ لامکاں کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ مکاں کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ زمین کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ آسمان کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ ملائیک کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ جنات کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ فضل کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ رزق کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ ہوا کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ علمِ آب کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔

علمِ نجوم کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔

روئے زمین پر جتنے زرّات ہیں، زرّے زرّے کے علم کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ سمندروں میں پانی کی جتنی بوندیں ہیں، ہر بوند کے علم کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ سورج کی جتنی کرنیں ہیں اور جو سورج کی شدت ہے، تمام کرنوں اور شدت کے علم کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ آسمانوں سے برستی بارش کے ہر قطرے کے علم کو میں نے خلق کیا اور میں ہی اس کا عالم ہوں۔۔ عالمین کی ہر شے میں بے شمار علوم پوشیدہ ہیں اور ان تمام علوم کا خالق اور عالم میں ہوں۔۔

(حوالہ: بیت الانوار، صفحہ ۱۸۰۔۔ گوہر معرفت، صفحہ ۷۰)

---

## عظمت باقر العلوم جل جلالہ

آیت اللہ العظمٰی رہبر معظم امام حق علی زین العابدین جل جلالہ جل شانہ نے اپنے فرزندِ عالی قدر جناب امام محمد باقر جل جلالہ جل شانہ کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ میرے فرزندوں میں محمد باقرؑ کا مقام سب سے افضل و برتر ہے۔۔ محمد باقرؑ وہ ہیں جن پر رسولِ خداؐ نے درود وسلام بھیجا ہے۔۔ عالمین کی تمام اہل ایمان مخلوقات محمد مصطفیٰؐ پر درود وسلام بھیجتی ہیں۔۔ اور رسول اللہؐ کو اپنی آل میں محمد باقرؑ سے اتنی محبت ہے کہ انہوں نے خود محمد باقرؑ پر درود وسلام بھیجا۔۔

(حوالہ: مجلس شیرازی، صفحہ ۱۰۷۶)

## رب العلم جل جلالہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبرِ معظم امامِ حق مولا جعفر صادق جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا میرے پدرِ بزرگوار امام محمد باقر جل جلالہ ہر علم کے پروردگار ہیں۔۔تمام علوم امام محمد باقرؑ کے در پر سجدہ کرتے ہیں۔۔امام محمد باقر رب العلم ہیں۔۔

(حوالہ ،گلزار روایت ،صفحہ ۱۰۱)

---

## شانِ مولا امام محمد باقر جل جلالہ جل شانہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبرِ معظم امامِ حق مولا علی زین العابدین جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا۔۔میرا بیٹا باقرؑ محمدِ ثانی ہے۔۔میرے فرزند محمدِ باقرؑ کی شکل میں میرے جدّ
احمد مصطفیٰ محمد مجتبیٰ رسولِ خدا جل جلالہ جل شانہ نے اپنی تمام تر حقیقتوں کے ساتھ ظہور کیا۔۔علم و معرفت کے تمام خزانے میرے بیٹے باقرؑ کے ہاتھوں میں ہیں۔۔

(حوالہ ،گلزار روایت ،صفحہ ۳۰)

## ناشرِ تبرا غلام علی کی دیگر معرکۃ الارا کتب کی فہرست

١. مودتِ معصومینؑ
٢. مودتِ معصومینؑ (٢)
٣. بحرالفضل
٤. مرگ بر مقصرین
٥. مومن کا عقیدہ
٦. فیضانِ ولایت
٧. اسیرِ ناموسِ تبرا
٨. ناموسِ رسالت اور مسلمان
٩. عقائدِ جعفریہ
١٠. ہے عجزِ بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ١)
١١. لمحہ فکریہ
١٢. معراج العزا
١٣. گنجینۂ مودت
١٤. قندیلِ معرفت
١٥. تذکرۂ حق
١٦. Blasphemy And Muslims
١٧. فضائلِ حیدری
١٨. عظمتِ نادِ علی
١٩. جو مجھ پر بیتی
٢٠. معدنِ سخا
٢١. کلماتِ حق
٢٢. فضلِ ذوالجلال
٢٣. شمعِ عشق
٢٤. عقیدے کی جنگ
٢٥. عرش
٢٦. اعتقاداتِ شیعہ
٢٧. علی اللہ (جل جلالہ جل شانہ)
٢٨. ہے عجزِ بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ٢)
٢٩. خاصِ توحید
٣٠. سکونِ عالمین
٣١. ضربِ مختار
٣٢. سلطانِ واجد
٣٣. ابوالسلام
٣٤. جامِ انوار
٣٥. ربّ العزا
٣٦. یوسفِ ماتم
٣٧. توحید دَر زندان
٣٨. انا عبد علی المرتضیٰ
٣٩. مسکنِ نبوت و ولایت
٤٠. حمدِ علیؑ
٤١. گوہرِ ولایت
٤٢. Divine Reality of Welayat E Mutliqa
٤٣. ربّ الانبیا
٤٤. مخزن المعارف
٤٥. حسینؑ شافی حسینؑ کافی
٤٦. معدنِ عشق
٤٧. محفلِ تبرا شریف
٤٨. ربّ العابدین
٤٩. اسرارِ عشق
٥٠. خالقِ توحید علی جل جلالہ جل شانہ
٥١. ٥٠ کتابوں کا سفر
٥٢. طوافِ کربلا
٥٣. حاجت روائے اکبر
٥٤. Hussain-jj The Omniscience
٥٥. اسرارِ درود
٥٦. خدا در عشقِ علی جل جلالہ جل شانہ
٥٧. تعلیماتِ امامیہ
٥٨. امامِ امامت
٥٩. اربابِ عشق و وفا عباسؑ
٦٠. کچھ حقیقتیں
٦١. ربّ العلم
٦٢. Ali (jj) Creator Of God